Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جفا

By NNM novels

Short novel

ڈاکٹر کیسی طبیعت ہے ان کی وہ ٹھیک تو ہو جایں گے نا۔ہاں اب وہ ٹھیک ہیں اج انہیں انڈر ابزرویشن رکھنا پڑے گا ڈاکٹر یہ کہتا ہوا چلا گیا ۔اور عندلیب بیڈ پر لیٹے اپنے باپ کو دیکھنے لگی ۔عندلیب کیا کہا ڈاکٹر نے اپنی ماں کی اواز سن کر وہ مڑی تھی ۔اج رات بابا کو ابزرویشن میں رکھا جاے گا عندلیب دھیمی سی اواذ میں بولی اس کی امی حمیدہ بیگم وہاں موجود کرسی پر بیٹھ گیں اور اپنے ہاتھ سے اپنا سر دبانے لگیں ۔امی اپ ٹھیک ہے نا عندلیب نے پریشانی سے پوچھا ۔بس صبح سے سر میں درد ہے اس کی امی نے سنجیدگی سے جواب دیا ۔امی اپ گھر جا کر ارام کریں میں بابا کے پاس رکتی ہوں لیکن بیٹا تم اکیلی کیسے روکو گی حمیدہ بیگم نے پریشانی سے کہا ۔امی اپ جایں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں مینج کر لوں گی عندلیب نے اپنی ماں کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوے کہا۔کاش میرا کوئ بیٹا ہوتا تو اج وہ یہاں رکتا خیر میں گھر پہنچ کر تمھیں کال کرتی ہوں اپناخیال رکھنا حمیدا بیگم یہ کہتی ہویں کمرے سے باہر نکل گیں اور وہ کرسی پر بیٹھی کسی سوچ میں گم ہو گئ

ارے اپ لوگ اا بھی گے دروازے پر دستک ہوئ تو حمیدہ بیگم نے دروازہ کھولا سامنے عندلیب اور اس کے ابو ریاض صاحب تھے ۔ جھی امی ڈاکٹر نے صرف ایک رات ہی ابزرویشن میں رکھنے کا کہا تھا صبح ہوتے ہی ڈاکٹر نے انھیں چھٹی دے دی ۔ اچھا اپ ابو کو کمرے میں لے جاے میں کچھ ارام کر لوں ۔ ہاں جاو حمیدہ بیگم نے پیار سے کہا اور وہ اپنے کمرے میں چلی گئ ۔ فریش ہونے کہ بعد وہ بیڈ پر لیٹے کسی گہری سوچ میں تھی کہ کب نیند نے اسے اپنے اغوش میں لے لیا اسے خبر ہی نا ہوی

امی اپ ابو کا خیال رکھیے گا میں کالج جا رہی ہوں ۔ عندلیب اپنے کمرے سے بھاگتی 2 ہوئ نکلی اور کچن میں کھڑی حمیدہ بیگم کو دیکھ کر بولی ۔اچھا دھیان سے جا اور سن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واپسی پر اپنے ابو کی دوایاں لانا مت بھولنا حمیدہ بیگم اسے باور کراتی ہوی بولیں امی اچھا ہوا اپنے یاد کروا دیا مجھے تو بلکل بھی یاد نہیں تھا اچھا میں جا رہیں ہوں لیٹ ہو چکی ہوں یہ کہتی ہوئ عندلیب اپنے گر سے نکلی ۔ کالج پہنچ کر اپنا سب سے امپارٹنٹ lacture لینے کہ بعد وہ گراونڈ میں بیٹھی کسی سوچ میں گم تھی کہ اچانک کسی کی رعب دار اواز سے چونکی ۔شازمان کیا ہے۔ ہمیشہ ڈراتے رہتے ہو ۔ عندلیب نے خفگی سے کہا ۔ میں کہاں ڈراتا ہوں تم خود ڈر جاتی ہو شازمان ہنستے ہوے بولا ۔کیا بات ہے عندلیب تم کچھ پریشان لگ رہی ہوشاذمان نے اسکی اتری ہوئ شکل دیکھ کر پوچھا ۔نہیں ایسی کوئ بات نہیں بس تم مجھے اتنا بتاو کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو نا ۔ عندلیب کیسی باتیں کر رہی ہو کیا تمہیں میری محبت پر شک ہے شاذمان حیرانی سے بولا۔ شک نہیں ہے بس اتنا بتاو کہ تم زندگی بھر میرا ساتھ دو گے ۔ ہاں عندلیب چاہے کچھ ہو جاے میں تمہارے ساتھ ہوں ۔ اچھا میری کلاس کا ٹام ہو رہا ہے میں چلتی ہوں عندلیب یہ کہتی ہوئ وہاں سے اٹھ گئ

ایک مہینے بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کر سکتی میں تم سے شادی نہیں کر سکتی عندلیب کراچی کہ سی ویو پر اج شازمان سے ملنے ائی تھی اور شازمان بھی اس کہ بلانے پر اج ایا تھا اور عندلیب کہ اس رویے کو دیکھ کر ٹھٹھکا تھا کیوں کیا ہوا ہے شازمان بہت حیران تھا کہ اس نے تو ابھی تک شادی کی کوئی بات بھی نہیں کی اور عندلیب۔۔۔ دیکھو شازمان مجھے ایک بات بتاو تم مجھ سے پیار کرتے ہو۔ عندلیب ہر دوسرے دن اس سے یہی سوال کرتی تھی۔ عندلیب تمہیں ہو کیا گیا ہے اور اج مجھے اس سب کی وجہ بتاہی دو اگلے مہینے میرا رزلٹ اجاے گا میری گریجوایشن ہو جاے گی پھر میں تمہارے گھر رشتہ بھیج دونگا اور پھر تمہیں مجھ سے کوئی نہیں جدا نہیں کرے گا تم رخصت ہو کر میرے گر اجاو گی شازمان بہت امید سے بول رہا تھا۔ یہی تو میں نہیں چاہتی کہ میں رخصت ہو کر تمہارے گھر اوں میں اپنے ماں باپ کو اکیلا کیسے چھوڑ سکتی ہوں شازمان وہ ماں باپ جن کا ایک منٹ بھی میرے بغیر گزارا نہیں اور تم جانتے ہو کہ میں ان کی اکلوتی بیٹی ہوں ابو کی دوایاں گھر کی گراسری کون لاے گا امی کے گٹنوں کی مالش کون کرے ابو کو ڈانٹ کر دوائی کون پلاے گا اگر میرا کوئی بھائی ہوتا تو الگ بات تھی مگر۔ شازمان محبت کرنی تو بہت اسان ہوتی ہے مگر نبھانی بہت مشکل عندلیب نے اپنے انسوں پوچھتے ہوے کہا۔ عندلیب اب تم مجھ سے کیا کہتی ہو شازمان سنجیدگی سے بولا۔ یہی کہ شادی اگر کرنی ہے تو میں تمہارے گھر نہیں تم میرے گھر اوگے تمہارے تو دو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی اور ہیں وہ تمہارے گھر اور تمہارے ماں باپ کا خیال رکھ لیں گے شازمان چپ چاپ اس کی بات سنتا رہا۔گھر جمائی۔شازمان نے عندلیب کو بے یقینی سے دیکھتے ہوے پوچھا۔ہاں یہی سمجھ لو عندلیب نے نظریں چراتے ہوے کہا۔اس کی بات سن کر شازمان وہاں سے چلا گیا اور عندلیب سمندر کے گہرے پانی کو دیکھنے لگی

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

شازمان اج چھٹی کے دن بھی تم گھر سے چلے گے کبھی اپنی ماں کے ساتھ بھی وقت گزار لیا کرو شازمان کی امی شازمان کو گھر اتا دیکھ کر بولیں لیکن وہ ان کی بات انسنی کر کے وہاں سے اپنے کمرے میں چلا گیا اور وہ وہاں اسے دیکھتی ہی رہ گئ

میں نے تم سے وفا کی امید کی تھی مگر تم نے صرف جفا کی ہے اور یہ ماں باپ کا بہانہ کر کے تم صرف اور صرف مجھ سے بھاگنے کی کوشش کر رہی ہو بولو میں صہیی کہہ رہا ہوں نا۔شازمان کمرے میں بیڈ پر لیٹے لیٹے عندلیب کی باتیں سوچ رہا تھا اسے صرف یہی لگ رہا تھا کے عندلیب صرف اس سے پیچھا چھوڑانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاہتی ہے اور وہ اپنے ماں باپ کا بہانہ بنا رہی ہے اسنے غصے میں عندلیب کو کال کی تھی اور کال اٹینڈ ہوتے ہی پھٹ پڑا تھا۔۔شازمان ہوش کے ناخن لو میں نے بہت محبت کی ہے تم سے مگر تم مجھ سے محبت نہیں کرتے اس لیے تو تم مجھے سمجھ نہیں پاے میں اپنے ماں باپ کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتی اگر شادی کے بعد ہم ہمارے ہی گھر میں رہیں تو اس میں برا کیا ہے عندلیب میری غیرت کو یہ گوارا نہیں کہ میں گھر جمائی بنوں شازمان چیخ کر بولا عندلیب بھی رو رہی تھی اور پھر تھوڑی ہمت کرتے ہوے بولی تو ٹھیک ہے تم اپنی غیرت اور انا کے ساتھ رہو اور میں اپنے ماں باپ کہ ساتھ۔عندلیب نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔عندلیب تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی میں مر جاوں گا تمہارے بغیر شازمان نے روتے ہوے کہا۔اور میں اپنے ماں باپ کے بغیر۔اس دن دونو اداس تھے اور یہی سوچ رہے تھے کہ اسکو مجھ سے محبت تھی ہی نہیں ورنہ وہ مجھے سمجھتا

امی اپ ہمیشہ میری شادی کی بات کرتی ہیں نا اب اپ خاندان میں ہی کوئی دیکھ لیں میں شادی کے لیے تیار ہوں عندلیب نے خود پر ضبط کرتے ہوے کہا سچ بیٹا تم نے یہ کہہ کر مجھے بہت خوش کر دیا اس کی امی نے خوش ہوتے ہوے کہا اور عندلیب وہاں سے اپنے کمرے میں اا گئی شازمان میں جانتی ہو کہ تم مجھ سے بہت پیار کرتے اور اگر تم میری صرف ایک بات مان لیتے تو اج ہم ساتھ ہوتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

♥ ♥ ♥ ♥ ♥ ♥

عندلیب یہ کیسی شرت رکھ دی تم نے تم جانتی ہو میں یہ نہیں کر سکتا پھر بھی۔ عندلیب اور شازمان دونوں ہی اپنی قسمت پر رو رہے تھے۔

♥ ♥ ♥ ♥ ♥ ♥

شازمان دروازا کھولو کھانا لائی ہوں تمہارے لیے شازمان کی امی اس کے لیے کھاں الائی تھی پر دروازا لاک ہونے کی وجہ سے کھٹکھٹانے لگیں۔ شازمان نے دروازہ کھولا۔ شازمان کب سے بھوکا ہے تو کھانا کھالے اور ایک خوشی کی خبر بھی سنانی ہے تجھے ہم نے تمہاری خالہ کی بیٹی حیا سے تمہاری شادی پکی کر دی ہے تجھے کوئی اعتراض تو نہیں اور اگر کوئی اور لڑکی کا چکر ہے تو بتادے میں تیری خالہ کو انکار کر دو نگی۔ نہیں امی کوئی نہیں ہے اپ جیسا ٹھیک سمجھے ویسا ہی ہو گا شازمان نے ماں کی گود میں سر رکھتے ہوے کہا۔ میرا فرمانبردار بیٹا ماں نے اپنے بیٹے کی بلائیں لی تھیں۔

♥ ♥ ♥ ♥ ♥ ♥

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عندلیب وہ تمہارے اصف انکل ہیں نا انھوں نے اپنے بیٹے کے لیے تیرا ہاتھ مانگا ہے اب تو بتا کیا کہتی ہے۔امی اپ کے پاس اس لڑکے کا نمبر ہے۔ہاں بیٹا ہے امی مجھے نمبر دے میں اس سے بات کرنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کروں گی

ہیلو کیا اپ اصف انکل کے بیٹے ریحان بات کر رہے ہیں عندلیب نے ڈرتے ہوے کہا جھی میں ریحان بات کر رہا ہو اور اپ کون ہیں میں عندلیب۔اوا اپ کو مجھ سے کوئی ضروری بات کرنی تھی ریحان نے سنجیدگی سے پوچھا جھی میں اپ سے یہ کہنا چاہتی تھی کہ عندلیب کچھ پل کے لیے رکی تھی اپ کو جو کہنا ہے کہہ سکتی ہیں کھل کر کہیں ریحان کی اس بات سے عندلیب کو تھوڑی ہمت ہوئی میں اپ سے کہنا چاہتی تھی کہ میں اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہوں اور میں نہیں چاہتی کے میری شادی کے بعد میرے ماں باپ اکیلے پڑ جاے اس لیے میں چاہتی ہوں کے شادی کے بعد اپ اور میں میرے گھر رہے۔عندلیب نے ایک ہی سانس میں سب کچھ کہہ ڈالا اس کی بات سن کر ریحان کھچھ دیر کے لیے خاموش ہو گیا اور پھر بولا میں اپکی پریشانی سمجھتا ہو اس لیے مجھے اس بات سے کوئی اعتراض نہیں۔عندلیب اس کی بات سن کر جہاں خوش ہوی وہی اس کو دکھ بھی ہوا کہ کاش شازمان بھی اسے سمجھتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں کسی کو بھی گھر جمائی والی بات پر کوئی اعتراض نہیں تھا

شادی کی تیاریوں میں اچانک عندلیب کو شازمان کا خیال ایا اور کچھ سوچتے ہوے عندلیب نے اسے کال کی۔اب کیوں کال کی ہے تم نے مجھ اب کیا چاہتی ہو مجھ شازمان غصے سے بولا مجھے تم سے ابھی ملنا ہے وہی سی ویو پر یہ کہتے ہی عندلیب نے کال کاٹ دی

ایک گھنٹے بعد دونوں ہی سی ویو پر تھے کیا لینے ائی ہو مجھ سے شازمان دھاڑا تھا کچھ لینے نہیں دینے ائی ہوں اور ساتھ ہی اس نے اپنی شادی کا کارڈ اس کے ہاتھ پر رکھا اور اچھا کیا اب تمہیں بے غیرت گر جمائی مل گیا شازمان نے طنزیہ کہاہاں مل گیا مجھے وہ جو مجھے سمجھے۔1 جنوری کو بارات ہے میری اا جانا اس کی بات سن کر شازمان کی انکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئی اچھا پر میں تو نہیں اا پاوں تمہاری شادی میں کیونکہ اسی دن میری بھی شادی ہے عندلیب نے اسے حیرت سے دیکھا یہ شاید وہی ڈیٹ تھی جس ڈیٹ کو دونوں نے اپنی شادی پلین کی تھی عجیب اتفاق ہے نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عندلیب ہماری شادی اسی تاریخ کو ہو ہو رہی ہے جس پہ ہم نے سوچی تھی مگر ہمارے ساتھی کوئ اور ہیں۔شازمان اور عندلیب دونوں کی انکھوں مہں انسوں تھے

اج دونوں کی شادی ہوچکی تھی مگر ایک دوسرے سے نہیں سب خوش تھے سوائے ان دونوں کہ ۔جہاں عندلیب نے اپنے فرض کے خاطر اپنی محبت کو ٹھکرادیا وہیں شازمان کے اگے اس کی غیرت اآگئ تھی جہاں عندلیب اپنی جگہ ٹھیک تھی وہی شازمان بھی اپنی جگہ بلکل ٹھیک تھا لڑکیاں اکثر اپنے فرض کی خاطر اپنی محبت ٹھکرادیتیں ہیں اور عندلیب نے بھی وہی کیا۔اور مرد نے تو غیرت کے نام پر قتل کیے۔اب شازمان اور عندلیب کے راستے ایک دوسرے سے بلکل جدا تھے فرض اور غیرت ان کے راستو میں حاءل ہوگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel